سوال

(433)جو شخص اقامت یا فاتحہ بھول جائے اس کی نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے عصر نماز پڑھی لیکن وہ اقامت کہنا بھول گیا تھا تو اس پر کیا واجب ہے ؟ اگر انسان کسی رکعت میں فاتحہ بھول جائے تو کیا وہ اس رکعت کو دوہرائے یا اسے مکمل نماز دوہرانا ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترک اقامت نقصان دہ نہیں ہے کیونکہ یہ نماز کے شروط اور واجبات میں سے نہیں ہے اس کا حکم تو اس لئے ہے تاکہ لوگوں کو معلوم کروا دیا جائے کہ نماز کھڑی ہونے لگی ہے لیکن جان بوجھ کر اسے ترک نہیں کرنا چاہیئے جو شخص بھولنے کی وجہ سے فاتحہ نہ پڑھ سکے اور اگر وہ امام ہے یا منفرد تو اسے یہ رکعت دوہرانی نہیں ہوگی جس میں اس نے فاتحہ نہیں پڑھی اور اگر مقتدی ہے تو اس سے سہواً ترک کا ازالہ امام کی طرف سے ہو جائے گا اگر امام جان بوجھ کر ترک کر دے تو اس سے نماز باطل ہو جائے گی اور پوری نماز کا اعادہ لازم ہوگا لیکن امام کی وجہ سے مقتدی کے بارے میں بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اسے نماز دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 384

محدث فتویٰ